صوبہ سندھ کے قومی اثاثوں کی فروخت سندھ کے خلاف منظم سازش ہے، الطاف حسین

قادر پور گیس فیلڈ، جامشورو پاور، تھر میں کوئلہ کے ذخائر اور سندھ کی زمینیں فروخت کرنے کی تیاری کی جا چکی ہے

صدر اور وزیر اعظم سندھ کے قومی اثاثوں کی فروخت رکوائیں، سندھ اسمبلی میں فروخت کے خلاف قرارداد پیش کی جائے

سندھ دھرتی سے محبت کرنے والی جماعتیں اور عوام پر امن احتجاجی پروگرام تشکیل دیں

لندن۔۔۔8، ستمبر 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سندھ کے کھربوں ڈالر مالیت کے قومی اثاثوں کی فروخت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اس عمل کو صوبہ سندھ کے خلاف منظم سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے مالی خسارے پر قابو پانے کیلئے صوبہ سندھ کی کھربوں ڈالر مالیت کے معدنی ذخائر اور دیگر اثاثے فروخت کرنے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں جو صوبہ سندھ کے خلاف ایسی سازش ہے جس سے صوبہ سندھ اور اس کے عوام کو نا قابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ امریکی اخبار میں شائع ہونے والی ایک تشویشناک خبر کے مطابق پاکستان کے مالی خسارے پر قابو پانے کیلئے سندھ میں موجود کوئلے، تیل اور گیس کے ذخائر سمیت دیگر معدنیات کو فروخت کرنے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں جو کہ سندھ کے خلاف منظم سازش ہے اور اس سازش کے خلاف سندھ کے عوام کو اٹھ کھڑا ہونا چاہئے۔ مذکورہ خبر کے مطابق سندھ میں قادر گیس فیلڈ جو کہ کراچی سے 425 کلومیٹر شمال مشرق انڈس ریور فلڈ پلین (Indus River Flood Plain) پر واقع ہے جس کا ذخیرہ 2.9 ٹریلین کیوبک فٹ یا 82.1 بلین کیوبک میٹر ہے، اس معدنی ذخائر کی مالیت اندازاً 3 بلین ڈالر ہے اور اس مالیت پر نظر ثانی کی ذمہ داری Merrill Lynch نامی کمپنی کو سونپی گئی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسی طرح مذکورہ خبر کے مطابق جامشورو پاور، تھر میں کوئلہ کے ذخائر اور سندھ کی زمینیں فروخت کرنے کی بھی تیاری کی جاچکی ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ سندھ کے معدنی ذخائر فروخت کرنے کی سازش پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے اپیل کی کہ وہ سندھ دھرتی کے خلاف سازش کا فوری نوٹس لیں اور سندھ کے معدنی ذخائر اور قومی اثاثوں کی فروخت کا سلسلہ فی الفور رکوائیں۔ انہوں نے منتخب ارکان سندھ اسمبلی سے کہا کہ وہ سندھ کے قومی اثاثوں کی فروخت کے خلاف جمہوری انداز میں احتجاج کریں اور اس عمل کے خلاف سندھ اسمبلی میں قرارداد پیش کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم، سندھ دھرتی سے محبت کرنے والی دیگر جماعتوں اور سندھ میں بسنے والے سندھ کے تمام مستقل باشندوں سے اپیل کی کہ وہ اس سازش کے خلاف پر امن احتجاجی مظاہروں کا پروگرام تشکیل دیں۔

ڈاکٹر منان صدیقی کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے، الطاف حسین

مذہب، عقیدہ اور فقہ سے اختلاف کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کو قتل کر رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں

ایم کیو ایم کا نام استعمال کر کے اہل تشیع اور احمدی فرقہ کے خلاف اشتعال انگیز پمفلٹ اور خطوط تقسیم کئے جارہے ہیں

لندن۔۔۔8، ستمبر 2008ء۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے میر پور خاص میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں احمدی فرقہ سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر منان صدیقی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس عمل کو سندھ میں مذہبی انتہاء پسندی اور طالبانائزیشن کی سازشوں کا تسلسل قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ طب کے مقدس پیشہ سے وابستہ ڈاکٹر منان صدیقی کا قتل میر پور خاص کے شہریوں کا بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفاک قاتلوں نے ہزاروں مریضوں کو بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان، مذہب اور عقیدہ علاج و معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے والے ڈاکٹر منان صدیقی کو قتل کر کے ثابت کر دیا ہے کہ یہ عناصر مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت گزشتہ کئی دنوں سے کراچی کی امام بارگاہوں اور دنیا کے مختلف ممالک میں احمدی فرقہ کے دفاتر میں ایم کیو ایم کا نام استعمال کر کے اہل تشیع اور احمدی فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے خلاف انتہاء پسندانہ، نفرت انگیز اور اشتعال انگیز پمفلٹ اور خطوط تقسیم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان پمفلٹ اور خطوط میں یہ شرمناک تاثر دینے کی کوشش کی جارہی ہے جیسے متحدہ قومی موومنٹ، اہل تشیع اور احمدی

فرقہ کے خلاف ہے جبکہ دنیا جانتی ہے کہ ایم کیوایم احترام انسانیت، مذہبی رواداری اورفرقہ وارانہ ہم آہنگی پریقین رکھتی ہے اور مذہبی انتہاء پسندی کے سخت خلاف ہے۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹر منان صدیقی کے وحشیانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قتل کی واردات سندھ میں مذہبی انتہاء پسندی اور طالبانائزیشن کی سازشوں کا تسلسل ہے اور جو عناصر مذہب،عقیدہ اورفقہہ سے اختلاف کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کوقتل کررہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اورصوبائی وزیرداخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹر منان صدیقی کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، سفاک قاتلوں کوگرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے، اہل تشیع اوراحمدی فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اورعملی اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے ڈاکٹر منان صدیقی کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے گارڈ اوراسپتال کے مریضوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

صدرمملکت آصف علی زرداری اورالطاف حسین کے درمیان ٹیلی فون پررابطہ

لندن۔۔۔8، ستمبر2008ء۔۔۔پیر کے روزنومنتخب صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے ایوان صدر سے ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن فون کرکے جناب الطاف حسین سے گفتگو کی۔ صدرمملکت آصف علی زرداری نے پاکستان کی بقاء وسلامتی اور جمہوریت کے فروغ کیلئے جناب الطاف حسین کے کردار کی تعریف کی اورصدارتی انتخاب کیلئے جناب الطاف حسین کی جانب سے اپنا نام تجویز کرنے پران کا شکریہ ادا کیا۔ جناب الطاف حسین نے صدارتی انتخاب میں بھاری اکثریت سے کامیابی پرآصف علی زرداری کودلی مبارکباد پیش کی اوران کی کامیابی کیلئے دعا بھی کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے دیگرامور پرتبادلہ خیال بھی کیا گیا۔

کراچی اورسندھ کے 19 شہروں میں بدھ کوایم کیوایم کے جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہونگے
اجلاسوں سے الطاف حسین بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے

کراچی۔۔۔8، ستمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام مورخہ 10 ستمبر بروز بدھ کوکراچی اورسندھ کے دیگر19 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد کئے جائیں گے جن سے قائدتحریک جناب الطاف حسین لندن سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کریں گے۔ اس سلسلے میں مرکزی اجتماع دوپہر2 بجے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیز آباد سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ میں منعقد کیا جائے گا جبکہ اندرون سندھ میں ایم کیوایم کے 19، زونل دفاتر پرجنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوں گے۔ اجلاس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلر، ایم کیوایم کے زون، سیکٹرز، یونٹوں، شعبوں اورونگز کے تمام ذمہ داران وکارکنان شرکت کریں گے۔

رابطہ کمیٹی نے غلط اطلاع فراہم کرنے پرایم کیوایم نارتھ ناظم آباد
یونٹ173 کے کارکن فراز احمد خان کوبنیادی رکنیت سے خارج کردیا

کراچی۔۔۔8، ستمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم نارتھ ناظم آباد یونٹ 173 کے کارکن فراز احمد خان ولد محمود احمد خان کو تحریک کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا۔ ایم کیوایم شعبہ اطلاعات کے اعلامیہ کے مطابق فراز احمد خان نے رابطہ کمیٹی کواطلاع دی تھی کہ نارتھ ناظم آباد کے ایک مکان میں رینجرز کی موجودگی میں اسلحہ لایا گیا ہے اورتحقیقات پر یہ اطلاع جھوٹی نکلی جس کا رابطہ کمیٹی نے سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے فراز احمد خان کوتنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اورکارکنان کوہدایت کی کہ وہ فراز احمد خان سے کسی بھی قسم کا

رابطہ نہ رکھیں ۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان پر زور دیا کہ وہ ثبوت وشواہد اور عینی شاہدین کے بغیر سنی سنائی باتوں پر اس قسم کی اطلاع ہرگز نہ دیں۔کسی بھی واقعہ یا اطلاع کی پہلے مکمل طور پر سیکٹر اور یونٹ کی سطح پر تصدیق کی جائے اور تصدیق کرنے کے بعد رابطہ کمیٹی کو مطلع کریں۔

☆☆☆☆☆